

96644- کیا حاجی کے لیے قربانی کرنا مشروع ہے

سوال

کیا حج میں ہم دونوں میاں اور بیوی ایک قربانی کریں یا کہ دو، اور کیا ہمیں اپنے ملک میں بھی قربانی کرنا ہوگی یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر آپ دونوں حج تمتع یا حج قرآن کر رہے ہیں تو پھر ہر ایک پر مستقل قربانی ہوگی، اور ایک بجز اذبح کرنا کافی نہیں ہوگا؛ کیونکہ حج تمتع اور حج قرآن میں قربانی واجب ہے اور دو شخص قربانی کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ دس روزے رکھے گا، تین روزے حج میں اور سات اپنے گھر آکر۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور جو کوئی حج تمتع کرے، تو جو قربانی میسر ہو اور جو قربانی نہ پائے تو وہ حج میں تین روزے رکھے، اور سات روزے جب تم واپس آکر رکھو، یہ پورے دس ہیں﴾ البقرة: (196).

لیکن اگر آپ نے حج افرا کیا ہے تو پھر آپ پر قربانی لازم نہیں، لیکن اگر آپ نفلی قربانی کرنا چاہیں تو کوئی حرج نہیں ایک یا اس سے زائد قربانی کر سکتے ہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج میں ایک سواونٹ قربان کیے تھے۔

دوم :

رہا مسئلہ عید قربان کے موقع پر کی جانے والی قربانی تو حاجی کے لیے یہ مشروع نہیں، بلکہ حاجی کے لیے توج کی قربانی جسے ہدی کہا جاتا ہے کرنا مشروع ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

حج اور عید قربان کی قربانی کو کیسے جمع کیا جاسکتا ہے، اور کیا ایسا کرنا مشروع ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"حاجی عید قربانی والی قربانی نہیں کریگا، بلکہ وہ توبہ دی دے گا، اسی لیے حج الوداع کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید قربانی والی قربانی نہیں کی، بلکہ آپ نے ہدی دی۔

لیکن اگر فرض کریں کہ کسی شخص نے اکیلے حج کیا اور اس کے بیوی بچے اپنے ملک میں ہیں تو یہاں وہ اپنے گھر والوں کے لیے مبلغ چھوڑ جائے کہ وہ قربانی کا جانور خرید کر ذبح کریں، اور حاجی خود ہدی دے، اور اس کے گھر والے عید قربان پی کی جانے والی قربانی کر لیں۔

کیونکہ عید قربان پر کی جانے والی قربانی دوسرے علاقوں میں کی جاتی ہے، اور مکہ میں ہدی ہوگی" انتہی

ماخوذ از: المقتضاء الشہری.

مزید فائدہ کے حصول کے لیے آپ سوال نمبر (82027) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.